وفیات

از جدائیہا شکایت می کند

(مدیر)

پروفیسر اکرم جلیلی مرحوم کا رابطہ تحریک سے پٹھانکوٹ میں استوار ہوا جہاں وہ مولانا سے ملنے گئے۔ ریلوے گارڈ تھے۔ امرتسر میں حاجی بشیر صاحب کی امارت میں جماعت کی رکنیت قبول کی۔ پھر وہاں ہی مہاجرین کے قافلوں کے تحفظ و امداد کے لیے کیمپوں میں کام کیا۔ "امرتسر جل رہا تھا" میں ان کا ذکر ہے، مگر لفظ "جلیلی" ساتھ نہ ہونے کی وجہ سے شخصیت مبہم رہ گئی ہے۔ والٹن کیمپ میں بھی خدمتِ مہاجرین کی۔ ایک مرتبہ سال بھر کے لیے جماعت شہر لاہور کے قیم بھی رہے۔

ادبی لحاظ سے ترجمہ کرنے کا رجحان زیادہ تھا۔ انھوں نے ایک ناول "اخناتون" کا ترجمہ کئی سال پہلے کیا۔ یہ توحید پرست فرعون تھا۔ اسلامی جرائد میں ان کے بہت سے تراجم چھپتے رہے۔ وہ یادداشتیں بھی مرتب کر رہے تھے۔ مکتبہ المنار کے لیے فلپائنی مسلمانوں کے متعلق "بنگسا مورو" کا ترجمہ کیا۔ اسی طرح ڈاکٹر سعید رمضان کی قانون پر لکھی ہوئی کتاب کا ترجمہ کیا۔

دوست نوازی، خاموشی، حلم، صبر ان کی طبیعت کے نمایاں پہلو تھے اور یہی خوبیاں تھیں کہ وہ انتہائی کربناک تکلیف کو بڑی جگرداری سے برداشت کرتے رہے۔ تا آنکہ اللہ کے حکمِ رحلت نے انھیں نجات دلا دی۔ خدا ان کی مغفرت

فرمائے اور ان کے پس ماندگان کو خیر و خوبی سے نوازے ۔

○

ترجمان القرآن کا نام آتے ہی سب سے پہلے اگر مولانا سیّد ابوالاعلیٰ مودودیؒ کا نام یاد آتا ہے تو یادوں کا یہ سلسلہ منشی محمد صدیق (شاگرد الماس رقم) مرحوم تک جا پہنچتا ہے ۔ برسوں ترجمان القرآن کی کتابت کی ۔ تفہیمات اور دوسری کتابیں قلم سے گذریں اور پھر سیرتِ سرورِ عالم میں اپنے فن کا حصّہ شامل کیا ۔ یہاں تک کہ وہ کہتے کہ میں ان چیزوں کو لکھتے لکھتے خود عالم ہو گیا ہوں ۔ مولانا بھی ان کے بہت قدردان تھے اور اچھے فن کے لیے اچھی نگاہِ تحسین رکھتے تھے ۔

فنِ نستعلیق کے استاذ الاساتذہ پروین رقم تھے ، پھر یہ رنگ کچھ زرّین رقم کے حصّے میں گیا ، کچھ مجید رقم کی طرف ، مگر پورے زور سے اسے محمد صدیق الماس رقم نے اپنایا اور اسے ترقی دی ۔ انہی محمد صدیق استاذ کی شاگردی ہمارے مرحوم محمد صدیق نے کی اور اسم نامی کی برکت نے بھی اپنا کام کیا ۔

راقم سے بڑی محبت رہی ۔ ترجمان میں میں کچھ لکھتا ، یا پوسٹر بناتا تو بڑی تعریف کرتے ، اور اگر کسی آیت یا حدیث کے لکھنے میں غلطی کر جاتا تو خود ہی اصلاح بھی اصلاح کر دیتے اور مجھے آگاہ کرتے ۔

اللہ ان کی رُوح پر رحمتیں نازل فرمائے اور ان کے اہلِ خانہ پر سایۂ برکت و سعادت رکھے ۔